السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیکھا جاتا ہے کہ بعض لوگ حطیم میں نماز پڑھنے کے لیے کافی بھیڑ بھاڑ کرتے ہیں، سوال یہ ہے کہ حطیم میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟ اور کیا اس کی کوئی فضیلت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حطیم خانہ کعبہ ہی کا حصہ ہے اور اس میں نماز پڑھنا مستحب ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

(آپ فتح مکہ کے موقع پر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اور اس میں دو رکعت نماز ادا فرمائی۔'' (متفق علیہ، بروایت ابن عمر وبلال رضوان اللہ عنھم اجمعین''

نیز جب عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خانہ کعبہ میں داخل ہونے کی رغبت ظاہر کی تو آپ نے ان سے فرمایا:

''حطیم میں نماز پڑھ لو، یہ بھی خانہ کعبہ کا حصہ ہے۔''

یہ حکم نفل نمازوں کا ہے، فرض نمازوں کے لیے احتیاط اسی میں ہے کہ انہیں خانہ کعبہ یا حطیم میں نہ ادا کیا جائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ عمل ثابت نہیں، نیز بعض علماء کا یہ قول ہے کہ خانہ کعبہ کے اندر، اور چونکہ حطیم خانہ کعبہ ہی کا حصہ ہے اس لیے حطیم میں بھی فرض نماز ادا کرنا درست نہیں، پس معلوم ہوا کہ علماء کے اختلاف سے بچ کر سنت کی اتباع کرتے ہوئے فرض نمازوں کا خانہ کعبہ اور حطیم کے باہر ہی ادا کرنا مشروع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 75

محدث فتویٰ